20127 ـ ام حرام اورام سلیم رضی اللہ تعالی عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محارم میں سے ہیں

سوال

ام حرام اورام سلیم رضي اللہ تعالی عنہما کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا رشتہ ہے ؟
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ وہ ان دونوں کے گھرجاکرآرام فرمایا کرتے تھے توکیا یہ دونوں صحابیات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محارم میں سے تھیں اوران کا کیا رشتہ داری تھی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ام سلیم کا نام سھلہ یا رمیلہ یا ملیکہ بنت ملحان بن خالدبن زید بن حرام بن جندب الانصاریہ رضی اللہ تعالی عنہا جو کہ انس بن مالک رضي اللہ تعالی عنہ کی والدہ بھی ہیں اپنی کنیت سے مشہور تھیں اور ان کے نام میں اختلاف پایا جاتا ہے ۔ دیکھیں : الاصابۃ فی تمیز الصحابۃ (8 /227) ۔

اورام حرام بنت ملحان رضي اللہ تعالی عنہا ام سلیم رضي اللہ تعالی عنہا کی بہن ہیں ۔

ابن عبدالبر کا کہنا ہے کہ مجھے ان کا صحیح نام نہیں مل سکا ۔

یہ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محارمات میں سے تھیں ، امام بخاری رحمہ اللہ الباری اورامام مسلم رحمہ اللہ المنعم نے انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے :

انس بن مالک رضي اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام حرام کے پاس جایا کرتے تھے تو وہ انہیں کھانا وغیرہ کھلاتی تھیں ، اور ام حرام عبادہ بن صامت رضي اللہ تعالی عنہ کی بیوی تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار ان کے پاس تشریف لائے توام حرام رضي اللہ تعالی عنہا نے ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا اور سرمیں سے جؤیں نکالنے لگیں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم سوگئے ، پھرمسکراتے ہوئے بیدار ہوئے ، ام حرام کہنے لگیں اے اللہ تعالی کے رسول یہ مسکراہٹ کیسی ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا میری امت کے کچھ لوگ مجھ پر پیش کیے گئے جواس سمندرکے راستے جہاد فی سبیل اللہ کریں گے ، وہ بادشاہ یا بادشاہوں کی طرح تختوں پر(جنت میں) بیٹھے ہوں گے ، اسحاق کوشک ہے

کہ کیا کہا ۔

تومیں (ام حرام) کہنے لگی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی مجھے بھی ان میں سے کردے ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائ ، اورپھر اپنے سرٹکا کرسوگئے جب دوبارہ بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے ۔

میں نے کہا کہ یہ مسکراہٹ کیسی ہے ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا میری امت کے کچھ لوگ جہاد فی سبیل اللہ کے لیے سمندرپرسفرکریں گے ، اوروہی کہا جو پہلے فرمایا تھا ۔

میں کہنے لگی اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی مجھے بھی ان میں سے بنا دے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توپہلے لوگوں میں ہے ۔

توام حرام رضي اللہ تعالی عنہا معاویہ رضي اللہ تعالی عنہا معاویہ بن ابی سفیان رضي اللہ تعالی عنہ کے دورمیں سمندر میں سوارہوئیں جب مسندر سے باہرنکلی اپنی سواری سے گرکر فوت ہوگئیں ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2789) صحیح مسلم حدیث نمبر (1912) ۔

انس بن مالک رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ام سلیم رضي اللہ تعالی عنہا کے گھرجاتے اوران کے بسترپر آرم فرمایا کرتے تھے اوروہ گھرمیں نہیں تھیں توایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اوراس کے بستر پرسوگئے جب وہ آئیں توانہیں کہا گیا یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے گھرآپ کے بسترپرسورہے ہیں ۔

انس رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ آئیں اوردیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پسینہ بسترپر چمڑے کے ٹکڑے پراکٹھا ہوچکا ہے توانہوں نے اسے کھولا اورپسینے کواپنی شیشیوں میں بھرنے لگیں تونبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدارہوگئے اورفرمانے لگے :

اے ام سلیم کیا کررہی ہو ؟ انہوں نے جواب دیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس سے اپنے بچوں کے لیے برکت حاصل کریں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صحیح ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

علماء کرام کا اس پراتفاق ہے کہ ام حرام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محرمات میں سے تھیں لیکن اس کی کیفیت میں اختلاف ہے ۔'

ابن عبدالبررحمہ اللہ تعالی وغیرہ کا کہنا ہے کہ یہ رضاعی خالہ تھی ، اورکچھ کا کہنا ہے کہ والد یا دادا کی خالہ تھی

، اس لیے کہ عبدالمطلب کی ماں بنی نجار سے تعلق رکھتی تھی ۔ اھـ

امام نووی رحمہ اللہ القوی کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

ام حرام ام سلیم رضي اللہ تعالی عنہما کی بہن ہے اوردونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خالہ یا تو رضاعت اور یا نسب کے اعتبارسے محرمات میں سے ہیں توان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خلوت حلال ہے اورخاص کرنبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لے جاتےتھے ان کے سوائے اپنی زوجات کے کسی اورعورت کے پاس نہیں جاتے تھے ۔ اھـ ۔

واللہ تعالی اعلم .